



ادبیات

خیال و خامہ

جاوید

رازداد

فضا خوش، سوادِ فلک ہے تیرہ و تار
کہ لٹ گئی ہے کہیں آبرو کے چرخ بریں
نگاہِ قلب کے تاروں میں اختلالِ سرود
مرے وجود میں شاید مرا وجود نہیں

شروعِ وادیِ کاغان میں مقامِ جنوں
مقامِ حاصلِ ایماں ، مقامِ اِلّا ہو
مری حیاتِ پریشاں کی رفعتوں کا مقام
مری قبائے دریدہ کی آرزوے رفو

یہی مقام ہے اُس کا روانِ حق کا مقام
گواہ جس کی صداقت پہ عصمتِ جبریل
ماہنامہ اشراق ۶۶ _____ ستمبر ۲۰۰۰ء

مری نگاہِ تمنا کی جستجو کا کمال
نواحِ مشہدِ احمدؒ ، مقامِ اسماعیلؑ

میں اس مقام کے ذروں کو آسمان کہہ دوں
زمین پہ عرشِ معلیٰ کے رازداں کہہ دوں

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

